باب 6

تفریحی مشاغل

تفریح ایسی موزوں سرگرمی ہے۔ جس میں رضا کارانہ طور پر شرکت کی جائے یا دوسرے لفظوں میں ایسی مثبت سرگرمی جو فرصت کے اوقات میں اپنی پسند، مرضی اور خوشی سے کی جائے۔

تفریحی مشاغل میں کیمپنگ اور ہائیکنگ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔

(الف) کیمپنگ (Camping)

کیمپنگ سے مراد شہری آبادیوں سے دور پُر فضا اور دلفریب ماحول میں شب بسری کرنا ہے اور یہ عرصہ چند راتوں پر محیط ہو سکتا ہے۔

"انسان فطرت کی حسین گود میں محدود سامان کے ساتھ زندگی کا بھرپور لطف اٹھانے کی کامیاب کوشش کرتا ہے"۔

کیمپنگ کی ضرورت و اہمیت

طلباء و طالبات اور نوجوانوں میں کیمپنگ اس لیے ہر دلعزیز ہے کہ پُر لطف اور دلفریب فضا میں تعطیلات بسر کرنے کا ایک اچھا ذریعہ ہے اور اخراجات بھی کم آتے ہیں۔ اس لیے چھٹیاں ہوتے ہی چند ایام گزارنے کے لیے نوجوان ٹھنڈے مقامات کی طرف رواں دواں نظر آتے ہیں، کیمپنگ نوجوانوں اور طلبہ کو نئی سوچ اور نئی خوشیوں سے آشنا کرتی ہے۔ فرد کو اپنی اہمیت کا احساس ہوتا ہے اور وہ اپنے فرائض کو پہچاننے لگتا ہے۔ کیمپنگ کی اہمیت اس لیے بھی بڑھتی ہوئی نظر آتی ہے کہ اس سے نوجوان نسل بہت کچھ سیکھتی ہے۔ مثلاً

-I	خود اعتمادی	-II	کفایت شعاری	-III	قائدانہ صلاحیتیں
-IV	یکجہتی کا احساس	-V	فطرت کی رنگینیوں سے لگاؤ پیدا کرانا۔		
-VI	ماحول کی تبدیلی	-VII	اللہ پر بھروسہ کرنا		

کیمپنگ کے مقاصد

کیمپنگ کے بہت سے دوسرے مقاصد کے ساتھ ساتھ مسلمان کی حیثیت سے اگر جائزہ لیا جائے تو ایک اچھے انسان کی پہچان کے لیے ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو پیمانہ بتایا ہے یعنی اگر کسی کے بارے میں جائزہ لینا ہو کہ وہ کیسا ہے تو:

i۔ اس کے ساتھ لین دین کرنے سے   ii۔ اکٹھے سفر کرنے سے   iii۔ دستر خوان پر اکٹھے کھانا کھانے سے

کیمپنگ میں یہ تینوں مقامات صبح و شام پیش آتے ہیں لہٰذا افراد کا کردار بدستور ٹیسٹ ہوتا رہتا ہے۔ کیمپنگ انسانی سیرت و کردار کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

(ب) ہائیکنگ (Hiking)

ہائیکنگ کے معنی پہاڑوں پر پیدل سفر کرنا ہے یا دوسرے لفظوں میں اسے پہاڑوں کی سیر بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس کے لیے اکیلے جانا مناسب نہیں ہوتا اس کے لیے گروہ کی شکل میں جانا چاہیے۔

ہائیکنگ چونکہ پہاڑی علاقوں میں ہوتی ہے اور دُور دراز کے لوگ/طلبہ وطالبات اس میں شمولیت کے لیے جاتے ہیں اس لیے انہیں چاہیے کہ پوری تیاری کے ساتھ ہائیکنگ کے لیے جائیں۔

ہائیکنگ کے لیے مقامی گائیڈ کا ساتھ ہونا بے حد ضروری ہے اس لیے کہ ہائیکرز کو راستے میں مشکلات بھی آسکتی ہیں اور عموماً واپسی پر ہائیکرز راستہ بھی بھول جاتے ہیں۔ اس طرح اگر ہائیکنگ کو باقاعدہ اپنانا ہو تو اس کے لیے ہائیکنگ کلبز سے باقاعدہ تربیت لینی چاہیے۔
ہائیکنگ ہر عمر اور جنس کے لوگ کر سکتے ہیں۔

شوقین حضرات اپنا گروپ بنا کر ہائیکنگ کے لیے جاتے ہیں اس طرح طلبہ وطالبات کے تفریح ٹور بھی اکثر گرمیوں کی چھٹیوں میں ہائیکنگ کے لیے جاتے ہیں طالب علموں کو کبھی بھی ٹرینڈ اساتذہ کے بغیر ہائیکنگ کے لیے نہیں جانا چاہیے۔ سکاؤٹنگ اور گرلز گائیڈنگ کی تربیت کے دوران طالب علموں کو باقاعدہ ہائیکنگ پر جانے کے کورسز کروائے جاتے ہیں اور انہیں عملی طور پر ہائیکنگ کروائی جاتی ہے۔

سکاؤٹس کو باقاعدہ ہائیکنگ کروانے کے لیے سکاؤٹ انچارج ہدایات جاری کرتا ہے تاکہ ہائیکنگ کے شرکا بہتر اور محفوظ ہائیکنگ کرسکیں اور باقاعدہ ان کے گروپ لیڈر مقرر کر دیے جاتے ہیں، جن کی رہنمائی میں ہائیکرز کو سفر طے کرنا ہوتا ہے۔

ہائیکنگ کے لیے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیے ضروری سامان بھی ساتھ ہونا چاہیے۔

I- عمر اور جنس کے لحاظ سے ہائیکنگ کا فاصلہ مقرر کیا جائے۔ II- بہت ہی زیادہ تیز اور بہت ہی سست رفتاری سے نہ چلا جائے۔

III- بیمار ہائیکرز کو کبھی بھی ہائیکنگ پر ساتھ لے کر نہیں جانا چاہیے۔

IV- تفریح کا مناسب بندوبست ہونا چاہیے۔

V- پیدل سفر کا اعلان کم از کم ایک دن پہلے کیا جائے تاکہ ہائیکرز ذہنی طور پر تیار ہو جائیں۔

VI- راستے میں جنگل اور قدرتی مناظر زیادہ ہوں۔ VII- ضروریات کی اشیا ساتھ ہوں۔

VIII- مقامی گائیڈ کی شرکت یقینی بنائی جائے۔

ہائیکنگ کے لیے ضروری سامان

i- فرسٹ ایڈ بکس	ii- چنے، بسکٹ وغیرہ	iii- پانی کی بوتل	iv- ہلکا بستر
v- سفری خیمہ	vi- نوٹ بک، پنسل	vii- جوگرز	viii- نقشہ
ix- موسیقی کے لیے ٹیپ ریکارڈر وغیرہ	x- چھتری		

☆☆☆☆☆